سوال

(32) قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان امرأة سوداء کانت تقم المسجد او شاب ففقدھا رسول اللہ ﷺ فسال عنھا او عنہ فقالوا مات قال أذنتمونی قال فکانھم صغروا امرھا او امرہ فقال ولونی علیٰ تبرہ فدلوہ نصلی علیھا)) (مشکوۃ باب المشی بالجنازۃ)

''یعنی ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک حبشیہ یا جوان مرد مسجد کو جھاڑ دیتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نہ پایا، آپ ﷺ نے اس کی بابت پوچھا۔ لوگوں نے کہا کہ ہو مر گیا ہے۔ فرمایا مجھے تم نے خبر کیوں نہ دی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں نے گویا اس کا معاملہ چھوٹا سمجھا۔ آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے قبر بتائی تو آپ نے قبر پر جا کر نماز جنازہ ادا کی۔ پھر فرمایا یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہیں، میری نماز جنازہ پڑھنے سے خدا ان کو روشن کر دیتا ہے۔''

اس حدیث سے قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہوگا۔

(حافظ محمد عبد اللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم ص ۴۴۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 55